Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
بروز جمعرات
خطبہ نمبر ۲۵
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | یکم جمادی الثانی ۱۳۹۲ھ ۱۳ وفا ۱۳۵۱ ہش ۱۳ جولائی ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۵۸

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۲ وفا - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ پچھلے دنوں حضور کی طبیعت انفلوئنزا کی تکلیف کی وجہ سے ناساز رہی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین

ربوہ - ۱۲ وفا - سیدہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ان دنوں (۵ صاحبزادہ گل روڈ) پشاور چھاؤنی میں قیام فرما ہیں۔ آپ اپنے خط مورخہ ۷/۸ میں رقم فرماتی ہیں:-

"میری طبیعت باوجود یہاں موسم کافی اچھا ہونے کے خراب رہتی ہے۔ ضعف بہت ہو جاتا ہے۔ خطوط کا جواب دینا یا لکھوانا یہاں مشکل ہے۔ سب لکھنے والوں کے لئے برابر دعا کر رہی ہوں۔ خدا تعالیٰ سب کے نیک مقاصد بر لائے۔ سب پریشانیاں دور ہوں۔ میرے لئے بھی دعا کریں۔" (مبارکہ)

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

دعائے خاص کی درخواست

(از مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب)

ہمارے جرمنی کے نومسلم دوست مکرم و محترم ڈاکٹر عبدالہادی صاحب کیوسی کا حال ہی میں بڑا اپریشن ہوا ہے۔ بیماری بہت پیچیدہ تھی۔ اپریشن بظاہر کامیاب ہے لیکن حالت ابھی خطرہ سے خالی نہیں۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے اسلام قبول کرنے کے بعد بہت جلد جلد ترقی کی ہے اور بہتوں سے آگے نکل گئے ہیں۔ جلسہ سالانہ پر ربوہ تشریف لائے تھے۔ عمرہ کی سعادت بھی ملی اور گذشتہ سال حج کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔

دردمند اور دعاگو احمدی احباب سے اُن کے لئے خاص دُعا کی تحریک کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق بخشے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ازل سے خدا کا قانونِ قدرت یہی ہے کہ وہ توحید کی ہمیشہ حمایت کرتا ہے

تمام انبیاء اسی لئے آئے تا انسانوں اور دوسری مخلوقوں کی پرستش دُور کر کے خدا کی پرستش دُنیا میں قائم کریں

"جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ پھل اپنے وقت پر آتے ہیں ایسا ہی نور بھی اپنے وقت پر ہی اُترتا ہے۔ اور قبل اس کے جو وہ خود اُترے کوئی اُس کو اُتار نہیں سکتا۔ اور جبکہ وہ اُترے تو کوئی اُس کو بند نہیں کر سکتا مگر ضرور ہے کہ جھگڑے ہوں اور اختلاف ہو مگر آخر سچائی کی فتح ہے کیونکہ یہ امر انسان سے نہیں ہے اور نہ کسی آدم زاد کے ہاتھوں سے بلکہ اُس خدا کی طرف سے ہے جو موسموں کو بدلاتا اور وقتوں کو پھیرتا اور دن سے رات اور رات سے دن نکالتا ہے وہ تاریکی بھی پیدا کرتا ہے مگر چاہتا روشنی کو ہے۔ وہ شرک کو بھی پھیلنے دیتا ہے مگر پیار اُس کا توحید سے ہی ہے اور نہیں چاہتا کہ اُس کا جلال دوسرے کو دیا جائے جب سے کہ انسان پیدا ہوا ہے اُس وقت تک کہ نابود ہو جائے خدا کا قانونِ قدرت یہی ہے کہ وہ توحید کی ہمیشہ حمایت کرتا ہے۔ جتنے نبی اُس نے بھیجے سب اِسی لئے آئے تھے کہ تا انسانوں اور دوسری مخلوقوں کی پرستش دُور کر کے خدا کی پرستش دُنیا میں قائم کریں اور اُنکی خدمت یہی تھی کہ لا الٰہ الا اللہ کا مضمون زمین پر چمکے جیسا کہ وہ آسمان پر چمکتا ہے سو اُن سب میں سے بڑا وہ ہے جس نے اس مضمون کو بہت چمکایا جس نے پہلے باطل الٰہوں کی کمزوری ثابت کی اور علم اور طاقت کے رو سے ان کا ہیچ ہونا ثابت کیا۔ اور جب سب کچھ ثابت کر چکا تو پھر اس فتح نمایاں کی ہمیشہ کے لئے یادگار یہ چھوڑی کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ اس نے صرف بے ثبوت دعوے کے طور پر لا الٰہ الا اللہ نہیں کہا بلکہ اس نے پہلے ثبوت دیکر اور باطل کا بطلان دکھلا کر پھر لوگوں کو اس طرف توجہ دی کہ دیکھو اُس خدا کے سوا اور کوئی خدا نہیں جس نے تمہاری تمام قوتیں توڑ دیں اور تمام شیخیاں نابود کر دیں سو اس ثابت شدہ بات کو یاد دلانے کیلئے ہمیشہ کیلئے یہ مبارک کلمہ سکھلایا کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔"

(رُوحانی خزائن جلد ۱۵ صفحہ ۶۵)

تفسیر کبیر کی ۲ دو جلدیں سستے داموں پر

احباب جماعت بیش قیمت خزانہ کو فوراً حاصل کر لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اشاعت قرآن پاک کے پروگرام کے تحت یہ انتظام فرمایا ہے کہ قرآن مجید اتنا سستی قیمت پر دیا جائے کہ ہر ایک شخص اس کو آسانی سے حاصل کر سکے۔ چنانچہ قرآن مجید انگریزی ترجمہ کے ساتھ۔ اُردو ترجمہ کے ساتھ اور سادہ نہایت عمدہ کاغذ پر طبع کروا کر بہت قلیل قیمت پر دئے جا رہے ہیں۔ اِس ضمن میں حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے ماتحت تفسیر کبیر کے دو حصوں (جلد چہارم اور جلد پنجم حصہ اوّل) کو مہیا کیا گیا ہے۔ ہر حصہ کی قیمت آٹھ روپے رکھی گئی ہے جو ۲۲×۲۹/۸ کے چھ صد صفحات پر مشتمل ہے۔ اعلیٰ طور پر مجلّد ہے۔ اتنے بیش قیمت خزانہ کی قیمت محض آٹھ روپے اِس لئے رکھی گئی ہے کہ ہر شخص یہ حاصل کر سکے اور اس سے فائدہ اُٹھا سکے۔ تفسیر کبیر جلد چہارم سورۃ مریم۔ طٰہٰ اور انبیاء کی تفسیر پر مشتمل ہے اور جلد پنجم حصہ اوّل سورہ حج۔ مومنون اور نور کی تفسیر پر مشتمل ہے۔ خواہش مند احباب ادارۃ المصنفین ربوہ سے طلب فرماویں۔

(پبلشر:- مسعود احمد۔ پرنٹر:- عبدالحی ایم۔ اے۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت:- دفتر الفضل، دارالرحمت غربی، ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

محض قرآن کریم کی تلاوت کافی نہیں بلکہ ضروری ہے کہ ہمیں اس سے دلی لگاؤ ہو اور ہم اس کا اثر قبول کریں

قرآن کریم کے اثر کو قبول کرنے کیلئے دو۲ چیزوں کی ضرورت ہے (۱) خشیتِ الٰہی (۲) محبّتِ الٰہیہ ذاتیہ

ہر احمدی جو اپنی عمر اور تربیت کے لحاظ سے اس سلسلہ میں ابتداء کر چکا ہے اپنی حرکت میں کمی نہ آنے دے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳۰ احسان ۱۳۵۱ ہش (مطابق ۳۰ جون ۱۹۷۲ء) بمقام سعید ہاؤس ایبٹ آباد

مرتبہ:- مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

سورۂ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیات تلاوت فرمائیں:-

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ ○

قُلِ اللّٰہَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّہٗ دِیْنِیْ ○

اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ کِتٰبًا مُّتَشَابِھًا مَّثَانِیَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْہُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّھُمْ ۚ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُھُمْ وَقُلُوْبُھُمْ اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ ؕ

(الزمر: ۱۲-۱۵-۲۴)

اور پھر فرمایا:-

"ہماری فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس جولائی کے وسط میں شروع ہو رہی ہے۔ اِس دفعہ گذشتہ سال کے اعلان کے مطابق اِس کلاس کے انعقاد میں

ایک بنیادی تبدیلی

یہ کی گئی ہے کہ اس کے لئے چار ہفتوں کا جو کورس مقرر ہے، اس میں سے پہلا ہفتہ ضلع کی جماعتوں نے یہ کلاس لینی ہے۔

گذشتہ سال ہمارے وہ دیہاتی بچے جن کی تربیت کو نظر انداز کیا گیا تھا، جب ربوہ آئے تو وہ آدابِ مسجد سے بھی واقف نہیں تھے اور لُطف یہ ہے کہ اعتراض کرنیوالے ضلع کے ایک ذمہ دار عہدیدار ہی تھے جنہوں نے ان کی صحیح تربیت نہیں کی تھی۔

پس ایک تو ربوہ میں رہ کر اس کلاس سے زیادہ فائدہ اُٹھانے کی خاطر اور دُوسرے عہدیداران ضلع کو احساس ذمہ داری دلانے کی خاطر مَیں نے یہ حکم دیا تھا کہ پہلا ہفتہ اضلاع یہ کلاس لیں اور پھر دوسرا، تیسرا اور چوتھا ہفتہ یہ کلاس ربوہ میں منعقد ہو۔ ربوہ میں جب یہ کلاس شروع ہوگی، تو اس میں ہمارا وُہی نوجوان شامل ہو سکے گا جو پہلے ہفتہ کا کورس اپنے ضلع میں مکمل کر چکا ہوگا۔ ورنہ اُسے وہاں سے واپس کر دیا جائے گا۔ اس لئے اضلاع کو چاہیئے کہ وہ ایسے بچّوں کو ربوہ بھیجنے کی خواہ مخواہ تکلیف نہ کریں۔"

مَیں اس کلاس میں شامل ہونے والوں کو خصوصًا اور ہر احمدی مسلمان کو عمومًا اِس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ قرآن کریم کی محض تلاوت کافی نہیں ہے۔ بلکہ اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ قرآن عظیم کے ساتھ ہمارا تعلق ہو۔ پھر اس کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ہم قرآن کریم کا اثر قبول کریں۔ یہ کوئی جادو یا ٹُونہ نہیں ہے کہ آپ نے اس کی تلاوت کی اور اس کا آپ کو فائدہ پہنچ گیا۔ گو قرآن کریم سراپا برکت ہے۔ اس کے پڑھنے سے کچھ نہ کچھ تو برکت مل جائے گی۔ اِس سے تو انکار نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن وہ برکت نہیں ملے گی جس کے لئے قرآن کریم کا نزول ہوا تھا۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اِن آیات میں جن کی مَیں نے ابھی تلاوت کی ہے، قرآن کریم کا اثر قبول کرنے کے لئے

دو۲ بنیادی باتیں

بتائی ہیں۔ ایک خشیت اللہ کا ہونا اور دوسرے محبّتِ الٰہی کا دل میں پایا جانا۔

جہاں تک خشیت کا تعلق ہے، عربی زبان میں صرف خوف یا ڈر کا نام خشیت نہیں ہے۔ بلکہ اُس خوف کو خشیت کہتے ہیں جو کسی کی عظمت اور جلال کے عرفان کے بعد دِل میں پیدا ہوتا ہے یعنی کسی کی عظمت اور جلال کی معرفت کے بعد اس کا خوف کھانا "خشیت" کہلاتا ہے۔

پھر اسی طرح محبّت سے میری مراد دنیوی محبّت نہیں بلکہ خدا تعالیٰ سے جب محبّت کا تعلق ہو تو اسے محبّتِ الٰہی کہتے ہیں اور یہ محبّت، اللہ تعالیٰ کی جمالی صفات کے نتیجہ میں اور اُس کے احسان کو دیکھ کر دلوں میں پیدا ہوتی ہے۔

چنانچہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں مجھے اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ مَیں صرف اللہ تعالیٰ کی ہی عبادت کروں۔ عربی محاورہ اور اُردو ترجمہ کے لحاظ سے

عبادت کا مطلب

یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ مَیں صرف اللہ تعالیٰ کے حضور تذلّل اور فروتنی اختیار کروں۔ غرض عربی لُغت میں عبادت کے معنے "غَایَۃُ التَّذَلُّلِ" کے ہوتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ صرف اللہ تعالیٰ کے سامنے انتہائی تذلّل اور فروتنی کی راہوں کو اختیار کیا جائے۔ مگر یہ تذلّل اسی وقت نفسِ انسانی میں پیدا ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی جلالی صفات اور اسکی عظمت کا عرفان ہو۔ اسکے بغیر تذلّل اختیار نہیں کیا جا سکتا۔ درحقیقت اللہ تعالیٰ کی اسقدر عظمت اور جلال ہے کہ جب لوگ ان صفات کو پہچاننے لگتے ہیں تو اُن کا سر پھر بامرِ مجبوری ہی اُٹھتا ہے ورنہ جھکا ہی رہتا ہے۔

ایک حدیث میں آیا ہے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار تھے (اِس وقت مجھے یہ یاد نہیں رہا کہ گھوڑے پر سوار تھے یا اُونٹنی پر) اور آپؐ دُعا میں لگے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کے جلال کا آپؐ کی طبیعت پر اتنا اثر تھا کہ دیکھنے والوں نے دیکھا کہ آپؐ کا سر جھکنا شروع ہوا یہاں تک کہ کاٹھی کے ساتھ لگ گیا اور اس سے نیچے تو جا ہی نہیں سکتا تھا۔ پس یہ ہے غایتِ تذلّل یعنی

32

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتہائی فروتنی اور اس کا ظاہری کمال۔ آپ کا سر کاٹھی کے ساتھ لگ گیا۔ اس سے نیچے جا ہی نہیں سکتا تھا اور یہ انتہا تذلّل اور فروتنی ہے جس سے زیادہ ہو ہی نہیں سکتا۔ اس لئے یہ تسلّی، روحانی اور ذہنی کیفیت پیدا ہو ہی نہیں سکتی جب تک انسان اللہ تعالےٰ کی عظمت اور اس کے جلال کے جلوے نہ دیکھے اور اللہ تعالےٰ کی عظیم جلالی صفات کی معرفت نہ رکھتا ہو۔ اسی لئے فرمایا۔

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

جو لوگ اپنے رب کی خشیت رکھتے ہیں یعنی اس کی عظمت کو دیکھ کر اس کے سامنے تذلّل اختیار کرتے ہیں ان کو قرآن کریم کی تعلیم اس رنگ میں اور اس طور پر متاثر کرتی ہے کہ ان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی آدمی کے سامنے یک دم جنگل میں مثلاً شیر آ جائے یا کسی اور چیز سے وہ ڈر جائے (اور عام زندگی میں بھی کئی دفعہ ہر انسان کو اس کا تجربہ ضرور ہوتا ہے) تو ایک سنسنی سی پیدا ہوتی ہے اور انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ جسم میں خوف کی ایک لہر سی دوڑ جاتی ہے تَقْشَعِرُّ کے یہی معنے ہیں یعنی خوف کے مارے جسم میں لہر دوڑنے اور سنسنی پیدا ہونے کے معنوں میں تَقْشَعِرُّ کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

پس ہمارے رب کے مقابلے میں شیر کی کیا حیثیت ہے یا اگر پہاڑ کی بلند چٹانیں ہوں اور اُن کے نیچے آپ کھڑے ہوں تو آپ کا دماغ چکرا جاتا ہے اس کی تھوڑی سی بلندی دیکھ کر، تو اللہ تعالےٰ کی بلندی اور اس کی رفعت اور اس کی عظمت کا تو انسان تصوّر بھی نہیں کر سکتا، کیونکہ وہ تو نہ ختم ہونے والی صفات ہیں۔

غرض جیسا کہ ان آیات میں بیان کیا گیا ہے ہمیں اپنے اندر خشیت یعنی تذلّل پیدا کرنا چاہیئے۔ پھر

قرآن کریم کی تعلیم

اثر کرے گی اور وہ کیفیت جو عظمت کے مشاہدہ کے بعد پیدا ہوتی ہے، وہ پیدا ہونے لگ جائے گی، لیکن اگر خشیت اللہ نہ ہو، اگر اللہ تعالےٰ کی عظمت کا احساس ہی نہ ہو اور اس کے سامنے تذلّل اختیار کرنے کا عہد نہ ہو تو پھر قرآن کریم کی تعلیم کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔

پس انسان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر خشیت اللہ پیدا کرے خشیت اللہ صرف کسی انتہا کا نام نہیں ہے بلکہ اس کی ابتداء بھی ہے اور اس کی انتہا بھی ہے۔ نیز اس کی ابتداء اور اس کی انتہا میں بڑے فاصلے ہیں اور بڑی دُوری ہے۔ انسان اسے شروع کرتا ہے اور پھر وہ ترقی کرتا چلا جاتا ہے۔ وہ آہستہ آہستہ کہیں سے کہیں پہنچ جاتا ہے۔ آخر حضرت خالد بن ولید اسلام لانے کے بعد پہلے دن تو اتنی خشیت اللہ نہیں رکھتے تھے جتنی مثلاً یرموک کے میدان میں انہوں نے دکھائی تھی اور اللہ تعالےٰ کے رعب کے نیچے آکر انتہائی عاجزی کی راہوں کو اختیار کیا تھا۔ وہ جرنیل تھے مگر خلیفۂ وقت کا حکم آیا تو سپاہی بن گئے اور دل میں قطعاً کسی قسم کا کوئی احساس پیدا نہیں ہونے دیا۔ اس واسطے کہ جہاں اُن کو خلافت کے حکم نے لاکر کھڑا کیا تھا۔ اس سے بھی نیچے انہوں نے خود اپنے آپ کو کھڑا کیا ہوا تھا۔ اور یہی

انتہائی تذلّل کا مقام

ہے۔ پس یہ تو ہے خشیت۔

دوسرے محبت الٰہی ہے جو

"ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ"

سے مستنبط ہے۔ اور یہ محبت اللہ تعالےٰ کے احسان اور دوسری جمالی صفات کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔ پس ان ہر دو یعنی خشیت اور محبت کی ایک ابتداء بھی اور ایک انتہا بھی ہے۔ لیکن کوئی فاصلہ حرکت کے بغیر طے نہیں کیا جا سکتا اور کسی منزل پر آپ چلے بغیر پہنچ نہیں سکتے۔ اس لئے جب آپ اس کی ابتداء کریں اور پھر حرکت کریں۔ یعنی اپنی ذہنی، اخلاقی اور روحانی تربیت کریں تب آپ یہ فاصلے طے کر سکیں گے اور اپنی طاقت اور استعداد کے مطابق اس کی انتہا تک پہنچ سکیں گے۔ چونکہ ہر ایک آدمی کی صلاحیت مختلف ہوتی ہے اس لئے ہر ایک آدمی نے اپنے دائرۂ صلاحیت میں ترقی کرنی ہے۔ تاہم اس دائرہ کے اندر رہتے ہوئے اپنے لحاظ سے

چھوٹی سی ابتداء

کر کے اس کی انتہا تک پہنچنا ہے۔

پس، قرآن کریم محض پڑھنے کی کتاب نہیں ہے! یہ تو ایک ایسی کتاب ہے، جس سے زندگیوں میں اس سے بھی بڑا انقلاب آتا ہے جو انسان کی ظاہری آنکھ نے اشتراکی انقلاب کی شکل میں روس میں یا سوشلسٹ انقلاب کی شکل میں چین میں دیکھا ہے۔ انسان دراصل خود ایک عالم ہے ہمارے صوفیاء نے انسان کو ایک یونیورس قرار دیا ہے۔ ایک زاویۂ نگاہ سے حقیقت بھی یہی ہے کہ انسان خود ایک عالم ہے۔ اس کے اندر ایک انقلاب آ جاتا ہے۔ لیکن اس انقلاب کے لئے یہ ضروری ہے کہ خشیت اللہ ہو۔ پھر یہ انسان کو

اللہ تعالےٰ کی عظمت

اور اس کے جلال اور دوسری صفات کا عرفان دیتی اور اس میں بڑھاتی چلی جاتی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالےٰ سے ذاتی محبت بھی ہونی چاہیئے۔ آپ کتے کو دس دن روٹی دیں تو وہ دم ہلاتے ہوئے آپ کے پیچھے چل پڑتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو ظاہری اور باطنی نعماء سے مالا مال کر دیا مگر پھر بھی انسانوں میں سے بعض ناشکرے ایسے ہیں جو اللہ تعالےٰ کے رسول کے پیچھے نہیں چلتے، اس کی آواز پر لبیک نہیں کہتے۔

غرض ذاتی محبت انتہائی احسان کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔ جب انسان خود کو اللہ تعالےٰ کی نعماء میں اس طرح گھرا ہوا پاتا ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کے احسان کے علاوہ اور کوئی چیز نظر ہی نہیں آتی تب وہ اللہ تعالےٰ کی محبت سے بھر جاتا ہے۔ پھر دنیا کی کوئی طاقت اُس رشتۂ محبت کو جسے وہ اپنے رب سے باندھتا ہے قطع نہیں کر سکتی۔ ہماری (انسان کی) تاریخ میں اس قسم کی ہزاروں مثالیں موجود ہیں، انبیاء علیہم السلام کی بھی اور اولیاء اللہ کی بھی۔ پھر سب سے بہتر اور

اعلیٰ اور احسن مثال

حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی زندگی کی ہے۔ آپ کی مکی زندگی کا وہ واقعہ تو بڑا مشہور ہے جب سردارانِ مکہ نے آپ کو اور آپ کے چند ماننے والوں کو قریباً ۲½ سال کے لئے شعب ابی طالب میں بند کر دیا تھا۔ اُن پر رسد کی ساری راہیں بھی بند کر دی تھیں۔ تاہم اللہ تعالےٰ نے انہیں زندہ رکھنے کے لئے کچھ کیا تو تھا مگر اس کی تفصیل ہماری تاریخ نے محفوظ نہیں رکھی۔ لیکن ان کی حالت یہ تھی کہ ایک بزرگ صحابیؓ کہتے ہیں ایک دفعہ رات کے وقت میرا پاؤں ایک ایسی چیز پر پڑا جسے میرے پاؤں نے نرم محسوس کیا۔ میں نیچے جھکا اسے اٹھایا اور کھا لیا۔ بعد میں مدینہ میں انہوں نے یہ روایت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ مجھے آج تک پتہ نہیں وہ چیز کیا تھی۔ بھوک کی یہ حالت تھی کہ ان کو یہ دیکھنے کا خیال ہی نہیں آیا کہ یہ چیز کھانے کے قابل بھی ہے یا نہیں۔

غرض اڑھائی سال تک اس شدید تکلیف کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ سے اُن کا رشتہ قطع نہیں ہوا بلکہ اور زیادہ مضبوط ہو گیا۔ کیونکہ اس عرصہ میں خدا جانے انہوں نے اللہ تعالےٰ کی جمالی صفات کے کیا کیا جلوے دیکھے تھے۔ ہر آدمی اپنی زندگی میں یہ جلوے دیکھتا ہے۔ ہم نے اپنی زندگی میں

خدا تعالیٰ کی صفتِ احسان

کے وہ جلوے دیکھے ہیں جن کا مادی سامانوں کے ساتھ کوئی تعلق ہی نہیں ہے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ اپنے حکم کے اجراء میں مادی اسباب کا محتاج نہیں ہے اس نے یہ اسباب ہمارے لئے پیدا کئے ہیں۔ اور ہم

شکر کے ساتھ

ان سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ لیکن خدا تعالےٰ ان کا محتاج نہیں ہے۔ خدا تعالےٰ تو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسی چیز کا محتاج نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ یہ بھی کر سکتا ہے کہ ایک آدمی کو گرمی سے بچانے کے لئے بھری محفل میں صرف اس کے لئے ٹھنڈی ہوا چلا دے اور وہاں اس کے جو ساتھی بیٹھے ہوں، اُن کو محسوس ہی نہ ہو رہا ہو۔ خدا تعالیٰ یہ بھی کر سکتا ہے (مثلاً حافظ روشن علی صاحبؓ تھے) اُن کو کھانا بھی کھل رہا ہو اور کسی کو نظر بھی نہ آ رہا ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ مادی اشیاء کا محتاج نہیں اور نہ اپنے بنائے ہوئے مادی قوانین کا محتاج اور قیدی ہے۔ وہ تو "غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ" (یوسف ۲۲) ہے۔ اس کے جو قوانین ہیں، اُن کے اوپر بھی اس کا حکم غالب ہے۔ جب چاہتا ہے اور جیسے چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

پھر حال اللہ تعالیٰ کے پیار کے اُن جلووں کا یہ کرشمہ تھا (جو مسلمانوں کے چھوٹے سے گروہ نے اڑھائی سال میں دیکھے تھے) کہ پھر دنیا کی کوئی طاقت، دُنیا کا کوئی ظلم اور دنیا کی کوئی سختی محبت کے اس تعلق کو قطع نہ کر سکی جو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے باندھا تھا۔

پس سورۃ زمر کی ان آیات میں جو میں نے اس وقت پڑھی ہیں اور اپنے مضمون کے لحاظ سے میں نے ان کو اکٹھا کر دیا ہے، اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ صرف میری عظمت کے سامنے تم نے جھکنا ہے۔ کسی اور کے سامنے اپنے سر دل کو نہیں جھکانا اور خالصتاً صرف میری اطاعت کرنی ہے اور کسی کی اطاعت نہیں کرنی میں نے محبت کا جو ذکر کیا ہے وہ دراصل سارا

اطاعت کا کرشمہ

ہے۔ کیونکہ اصل اطاعت محبت کے زور ہی سے کروائی جاتی ہے۔ یہ جو ڈنڈے کے زور سے اطاعت کروائی جاتی ہے یہ اطاعت نہیں ہوتی بلکہ اطاعت کا چھلکا ہوتی ہے محبت کے زور سے جو اطاعت کروائی جاتی ہے وہ ظاہر میں بھی اطاعت ہوتی ہے اور باطن میں بھی اطاعت ہوتی ہے۔ وہ بر سرِ عام بھی اطاعت ہوتی ہے اور بالکل تنہائی کے لمحات میں بھی اطاعت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس اطاعت کا تعلق اور اظہار ہی اور ہوتا ہے۔

پس حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں صرف اللہ کے سامنے جھکوں اور تذلّل اختیار کروں، اس نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں صرف اُسی کی اطاعت کروں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ساتھ ہی دوسری جگہ یہ اعلان بھی کروا دیا۔

"اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ"

کہ پہلا مخاطب بھی میں اور سب سے بڑھ کر اطاعت کرنے والا بھی میں ہی ہوں۔ اور پہلا مسلم اور مومن بھی میں ہی ہوں اسی لئے یہ اعلان بھی کروا دیا کہ اے نبیؐ! کہدو

قُلِ اللّٰہَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّہٗ دِیْنِیْ

خدا تعالیٰ کے حضور کامل اور انتہائی تذلّل کے ساتھ جھکنے والا اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں فنا ہو کر اس کی خالص اطاعت کرنے والا بھی میں ہی ہوں۔ باقی میں اور آپ ہم سب لوگ اور جو پچھلے چودہ سو سال میں پیدا ہوئے ہیں ہمیں ہر چیز ظلّی اور طفیلی طور پر ملی ہے۔ ظلّی اور طفیلی کے اسی مسئلے کو نہ سمجھنے کی وجہ سے ہماری جماعت کے بعض دوستوں نے دھوکا کھایا ہے۔ کچھ بھی بغیر ظل اور طفیل کے نہیں ملتا۔ اور اگر

ظلّی اور طفیلی رشتہ

قائم ہو تو پھر سب کچھ مل جاتا ہے۔

غرض سورۃ زمر کی اس آیہ کریمہ

اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ الخ

کی رو سے یہ پتہ لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی شکل میں ایک بہترین کتاب اتاری ہے جس نے پہلی صداقتوں کو بھی اپنے اندر لیا ہے اور ایک نئی اور عظیم تعلیم بھی اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ انسان کو یہ حکم دیا (جیسے پہلے ذکر آچکا ہے) کہ کامل عبادت اور حقیقی اطاعت کے سب سامان اور وسائل اس کتاب میں رکھ دیئے گئے ہیں لیکن اس کے اثر کو قبول کرنے کے لئے دو چیزیں بڑی ضروری ہیں۔ ایک اللہ تعالیٰ کی خشیت اور دوسرے اللہ تعالیٰ سے ذاتی اور خالص محبت۔ اور جیسا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں کہ ان دونوں چیزوں کی بھی ایک ابتداء ہے اور ایک انتہا ہے جسے پانا ہر شخص کے دائرہ استعداد میں) ممکن ہے۔ لیکن جو شخص ابتداء نہیں کرتا وہ انتہا تک پہنچنے کی امید نہیں رکھ سکتا۔

پس ہمارے وہ بچے جو میرے آج کے

خطبہ کے پہلے مخاطب

ہیں خصوصاً اور ہر احمدی عموماً یاد رکھے کہ وہ اپنی عمر اور تربیت کے لحاظ سے اس سلسلہ میں ابتداء کر چکے ہیں۔ اب ان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنی حرکت میں کمی واقع نہ ہونے دیں۔ بلکہ خشیت اللہ اور محبت ذاتیہ الٰہیہ میں ترقی کرتے چلے جائیں تاکہ وہ ہر روز اللہ تعالیٰ کے ایک "نئے اور رنگ" پیار کو حاصل کریں اور اس کے حسن کا نیا جلوہ دیکھیں اور اللہ تعالیٰ کی عظمت اور جلال کے نئے سے نئے جلوے متواتر دیکھتے چلے جائیں تاکہ ایک طرف ان کی ذات اور اُن کا وجود فنا ہو جائے اور دوسری طرف خدا تعالیٰ کے پیار کے نتیجہ میں وہ ابدی زندگی کو حاصل کرنے والے ہوں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ قرآن کریم کے پڑھنے کی بھی توفیق بخشے اور قرآن کریم کے اثر کو قبول کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں اپنی خشیت بھی پیدا کرے اور ہمارے دلوں میں اپنی محبت ذاتی بھی پیدا کرے اور وہ اپنے فضل سے ہماری اس خشیت اور محبت الٰہی کو دن بدن بڑھاتا چلا جائے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہماری حفاظت کرنے والے ہوں تاکہ شیطان کا کوئی منصوبہ اس خشیت اور محبت کے مقابلے میں کامیاب نہ ہو۔

یُخْرِجُ ھَمَّہٗ وَغَمَّہٗ دَوْحَۃُ اِسْمٰعِیْلَ

(تذکرہ)

یعنی اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یا اس کی جماعت پر ہموم و غموم کے دور کے بعد وہ زمانہ آجائے گا۔ جب شجرہ اسماعیلؑ بڑھتے بڑھتے عظیم الشان درخت بن جائے گا۔ اور دُنیا کی قومیں اس کے سایہ تلے آرام پائیں گی۔ انشاء اللہ القدیر۔

قادیان سے ہجرت کرنے کے بعد سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اشاعتِ اسلام کے لئے ربوہ کی بے آب و گیاہ۔ چٹیل اور شور زمین کو مرکز توحید منتخب فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ربوہ کی بستی کو "دَوْحَۃُ اِسْمٰعِیْل" کا مقام حاصل ہو گیا ہے۔ الحمد للّٰہ علیٰ ذالک۔ ربوہ سے روحانی علوم کے خزانے تمام دُنیا میں تحریک جدید کے ذریعہ پہنچائے جا رہے ہیں اور اسلام کی ترقی کے لئے ایک مستقل مہم جاری ہے وہ وقت قریب تر آ رہا ہے کہ دنیا کی تمام قومیں اسلام کے جھنڈے تلے جمع ہوں گی۔ انشاء اللہ العزیز۔

لہذا ہماری جماعت کے تمام مردوں۔ عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ اس عظیم الشان مقصد کے پورا کرنے کے لئے تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات اشاعت اسلام تراجم قرآن مجید بزبان غیر ممالک اور تعمیر مساجد بیرون پاکستان میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

کلیۃ الطب (طبیہ کالج) ربوہ

احباب کو علم ہے کہ ربوہ مرکز احمدیت میں حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے طب کی ترویج و ترقی کیلئے "کلیۃ الطب" کے نام سے ایک کالج جاری فرمایا ہوا ہے۔ یہ کالج حکومت پاکستان کا منظور شدہ ہے۔ اس میں قدیم طب کے ساتھ ساتھ علوم جدیدہ مثلاً اناٹومی فزیالوجی وغیرہ بھی پڑھائے جاتے ہیں۔ طلباء کی عملی ٹریننگ کے لئے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں انتظام ہے۔ آخری امتحان پاس کرنے کے بعد "فاضل الطب والجراحت" کی ڈگری ملتی ہے۔ نئی پالیسی کے تحت طلباء کا مستقبل نہایت روشن ہے معیار داخلہ میٹرک ہے کالج کے ساتھ ہوسٹل کا انتظام بھی موجود ہے۔ علم طب سے شغف رکھنے والے نوجوان اس کالج میں داخلہ لے کر فائدہ حاصل کریں تفصیلی معلومات کے لئے پراسپکٹس دفتر کالج سے طلب کریں۔

(پرنسپل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جرمولین نئی اور پرانی خارش، داد چنبل کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کے لئے زود اثر مرہم قیمت ایک روپیہ حمیدیہ دواخانہ عقب اللہ ہو لائل پور فون نمبر ۶۹۰۶

انصار وہ ہیں جو خدا کا کام کرتے ہیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"تمہارے لئے خدا تعالیٰ کے انعاموں کا دروازہ کھلا ہے جس قدر حاصل کر سکتے ہو کر لو۔ اس وقت روپیہ کی ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے کام کو آپ ہی چلاتا ہے وہ کسی کا محتاج نہیں مگر یہ ایک خدمت کا موقعہ ہے جو اس نے ہماری جماعت کو دیا ہے اور یہ اس کا فضل ہے ...... لیکن جو خدا کا کام کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے انصار میں داخل ہو جاتا ہے۔"

ہمارے انصار اللہ بھائیوں کو چاہیئے کہ جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے مالی جہاد کی تمام تر ذمہ داری انصار اللہ کو سونپی ہے۔ اپنی اس ذمہ داری کو کما حقہ ادا کر کے اللہ تعالیٰ سے اس کے خاص انعامات کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ (قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس برائے طالبات

لڑکیوں کے لئے فضل عمر تعلیم القرآن کلاس ۱۵ر جولائی سے شروع ہو رہی ہے اس لئے جو بچیاں اس میں شمولیت اختیار کرنا چاہتی ہیں وہ ۱۴ کی شام تک پہنچ جائیں۔ اس سال داخلہ کے فارم نہیں چھپوائے۔ اس لئے سادے کاغذ پر اپنی درخواست لکھ کر دفتر لجنہ میں ارسال کر دیں۔ جس پر نام ولدیت تعلیم۔ پہلے کتنے سال کلاس میں پڑھا ہے؛ درج ہو۔ نیز یہ بھی بتائیں کہ رہائش لجنہ کے زیر انتظام ہو گی یا ذاتی طور پر۔ ہر آنے والی بچی اپنے ساتھ پلیٹ۔ ایک پرچ پیالی۔ چمچہ اور گلاس لے کر آئے۔ نیز مندرجہ ذیل کتابیں ساتھ لائیں:-

قرآن مجید دعوۃ الامیر چالیس جواہر پارے اور احمدی اور غیر احمدی میں فرق

تمام لجنات کی صدروں کو چاہیئے کہ تحریک کر کے آنے والی طالبات کی فہرست مع کوائف بھجوائیں نیز یہ بھی کہ وہ کب پہنچیں گی۔ کم از کم مڈل پاس طالبہ اس کلاس میں آ سکتی ہے۔ بڑی خواتین اگر آئیں تو بچے ساتھ نہ لائیں۔ لڑکیاں بھی اپنے چھوٹے بہن بھائی ساتھ نہ لائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا تیسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۵-۶-۷ اخاء ۱۳۵۱ ہش (اکتوبر ۱۹۷۲ء) بروز جمعرات جمعہ ہفتہ کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ (مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر قسم کا سامانِ سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۴۵۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

ہو الشافی
حیوانات کی امراض اور علاج
اکسیر گل گھوٹو۔ اکسیر منہ کھر۔ اکسیر کنار۔ اکسیر سرکن۔ اکسیر درد۔ اکسیر ٹک۔ اکسیر پستان۔ اکسیر بندش۔ اکسیر اپھارہ۔ تریاق زہر باد۔ اکسیر دودھ۔ خناق روک اور کیور ٹیو وغیرہ بہترین دوائیں ہیں۔ تفصیلی نسخہ جات کا رسالہ "کیور ٹیو سسٹم" مفت طلب فرمائیں۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

مرغی خانہ
ہمیں اپنی چوزہ گاہ کے چوزے مختلف شہروں میں فروخت کرنے کے لئے معقول کمیشن اور مراعات پر ایجنٹ حضرات کی ضرورت ہے خواہش مند احباب رابطہ قائم کریں۔ ریٹ یک روزہ پٹھیاں -/۳۰ روپے سینکڑہ یک روزہ مرغ ۵۰/ روپے سینکڑہ
منیجر خلیل پولٹری فارم۔ ربوہ

PIA

پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز نے ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کے لئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے۔ احباب جماعت اسٹیٹ بنک کی اجازت دیتا اندرون و بیرون ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولیات ہم سے حاصل کریں فون کے ذریعہ اور خط کے ذریعہ بھی ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جا سکتی ہیں۔ مالک عبد الحفیظ
منیجر احمد برادرز جی ایس اے پی آئی اے ربوہ فون ۵۵۵

حب اٹھرا رجسٹرڈ
مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولے ہیں
فی تولہ دو روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون ۲۸۴
بالمقابل ایوان محمود۔ ربوہ

احاطہ برائے فروخت
چک جھمرہ میں ریلوے مال گودام کے قریب تقریباً ڈیڑھ کنال پر مشتمل ایک احاطہ قابل فروخت ہے۔ انڈسٹری وغیرہ کے لئے بھی یہ جگہ نہایت موزوں ہے۔
خواہش مند احباب
میرے ساتھ یا چک جھمرہ ریلوے سٹیشن پر سید محمد منظور احمد شاہ صاحب سے بات کر سکتے ہیں۔ حکیم عبد الرحمن شاہ
محلہ دار الرحمت غربی۔ ربوہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی تحریک:-
"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے"۔ سالانہ چندہ ۔/ ہے
(منیجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔ سالانہ چندہ صرف دو روپے
(مینجنگ ایڈیٹر)

فوجی بھرتی

مورخہ ۱۵ر جولائی بروز ہفتہ ۸ بجے صبح ایوان محمود۔ (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی

کم از کم معیار بھرتی:-
قد ۵ فٹ ۴ انچ۔ وزن ۱۰۷ پونڈ
چھاتی ۳۲-۳۳ تعلیم کم از کم تین جماعت
عمر ۱۷ سے ۲۵ سال تک

امیدوار اپنے کان صاف کروا کے آویں اور تعلیمی سرٹیفکیٹ مع تاریخ پیدائش ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے ہمراہ لاویں۔
(ناظر امور عامہ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ ۸۰ کتب کا مکمل سیٹ
۲۳ جلدوں میں
ہدیہ ۲۶۰ روپے
علاوہ محصولڈاک
جلد ۵ تا ۹ اس وقت سٹاک میں ختم ہیں جو دوبارہ چھپ رہی ہیں۔ طبع ہونے پر خریداران کو دی جائیں گی۔ ملنے کا پتہ:
الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ فون نمبر ۴۸۱

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے
نور نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۲۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امام مسجد لندن کی طرف سے

برطانیہ میں نائیجیریا کے ہائی کمشنر کی خدمت میں قرآن مجید کی پیشکش

(عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام مسجد فضل لندن)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مغربی افریقہ کے دورہ کے بعد نصرت جہاں سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس کا مقصد مغربی افریقہ کے چھ ممالک میں تعلیمی اور طبی مراکز قائم کرنا ہے۔ تا ان ممالک کے رہنے والے افریقن بھائی اسلام کے حیات بخش پیغام کے ساتھ ساتھ علمی اور جسمانی لحاظ سے بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن سکیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ سکیم نہایت کامیابی اور کامرانی اور روز افزوں ترقی سے جاری ہے اور اس مختصر سے عرصے میں متعدد تعلیمی اور طبی مراکز ان ممالک میں قائم ہو چکے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی ان عظیم الشان خدمات سے ان ممالک کے ممتاز نمائندگان کو آگاہ کرنے اور لندن مشن کی مساعی سے متعارف کروانے کے لئے مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن نے برطانیہ میں ان ممالک کے سفراء کرام سے ملاقات کا پروگرام بنایا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ۱۵ رجون کو آپ نے لندن مشن کے ایک نمائندہ وفد کی قیادت کرتے ہوئے برطانیہ میں نائیجیریا کے ہائی کمشنر ہز ایکسی لینسی مسٹر ایس ڈی کولو صاحب سے ملاقات فرمائی۔ وفد میں آپ کے علاوہ مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی سابق مبلغ لائبیریا، نائیجیریا سے آئے ہوئے امریکن احمدی دوست مکرم خلیل محمود صاحب، مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب بنگوی اور خاکسار عطاء المجیب راشد نائب امام مسجد لندن شامل تھے۔ ملاقات نائیجیریا کے ہائی کمیشن میں بعد دوپہر ہوئی۔ محترم جناب ہائی کمشنر صاحب نے امام صاحب اور اراکین وفد کا پرجوش استقبال فرمایا۔ محترم امام صاحب نے وقت کے لحاظ سے مختصر طور پر آپ کو جماعت کی خدمات سے آگاہ کیا۔ اور بتایا کہ نائیجیریا میں جماعت احمدیہ نے کن کن مقامات پر تعلیمی اور طبی مراکز قائم کئے ہیں۔ محترم ہائی کمشنر صاحب موصوف نے بتایا کہ میں جماعت احمدیہ کو ایک عرصے سے جانتا ہوں اور میں نے ہمیشہ ہی جماعت کی تبلیغی اور اصلاحی مساعی کو سراہا ہے مجھے یہ سن کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ جماعت اب تعلیمی اور طبی میدان میں بھی پوری مستعدی کے ساتھ سرگرم عمل ہے۔ میری دانست میں ایسی خادم خلق جماعت کو ہر قدم پر تائید اور مدد کی جانی چاہیئے اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ مجھے ہر خدمت کے لئے مستعد پائیں گے اس خوشگوار ملاقات کے آخر میں محترم جناب امام صاحب نے ہائی کمشنر صاحب موصوف کی خدمت میں قرآن مجید اور کتاب افریقہ سپیکس (AFRICA SPEAKS) نیز مشن کی مطبوعات بطور تحفہ پیش کیں جو آپ نے بہت خوشی اور احترام سے قبول کیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ محترم جناب بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن اس سے قبل اسی سلسلہ میں غانا اور گیمبیا کے ہائی کمشنر صاحبان سے جماعتی وفد کے ہمراہ ملاقات کر چکے ہیں۔

ھوالشافی

بواسیر کو سو فی صد آرام

مکرم میجر حمید احمد صاحب کلیم حال منیجر نواز آباد فارم سندھ فرماتے ہیں

"میں نے آپ کا تیار کردہ **پائلز کیور** کا کورس ایک کیس میں استعمال کروایا تھا خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے پہلے کیپسول سے غیر معمولی افاقہ ہوا اور چار دن کیپسول کھانے کے بعد سو فی صدی آرام آگیا تھا"۔

قیمت: دس روپے علاوہ محصول ڈاک ۱/۷۰ روپے

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ شاہراہ قائداعظم۔ لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۰۶

خدام کے لئے ایک عمدہ موقع

امسال فضل عمر درس القرآن کلاس مورخہ ۵ ر جولائی تا ۲۱ ر جولائی مقامی طور پر اور ۲۲ ر جولائی سے ۱۴ ر اگست تک مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔

خدام کے لئے علم قرآن اور مرکز سلسلہ کی برکات حاصل کرنے کا یہ ایک عمدہ موقع ہے۔ پس جملہ قائدین مجالس کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ خدام اس کلاس میں شامل ہوں۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

میرین اکیڈمی کراچی میں بھرتی

میرین اکیڈمی کراچی میں بھرتی کے لئے ۲۰ سال سے کم عمر کے انٹرمیڈیٹ سائنس (نان میڈیکل) پاس غیر شادی شدہ نوجوانوں کی ضرورت ہے۔

خواہش مند خدام یکم اگست تک مخصوص درخواست فارم پر اپنی درخواستیں بھجوائیں مزید معلومات اور درخواست فارم کے لئے کمانڈنٹ میرین اکیڈمی نیو حاجی کیمپ مولوی تمیز الدین روڈ کراچی کو لکھیں۔

(مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

آپ کے یوم پیدائش کا

مبارک پتھر

ہیرے، جواہرات، دلکش و دیدہ زیب سیٹ، چاندی کے خوشنما برتن

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

آل ربوہ رنگ ٹورنامنٹ

مجلس صحت ربوہ کی منظوری سے آل ربوہ رنگ چیمپئن شپ کے مقابلے زیر نگرانی مجلس مقامی انصار اللہ مورخہ ۲۰، ۲۱، ۲۲ وفا/جولائی ۱۹۷۲ء کروائے جا رہے ہیں۔ ربوہ کے شائقین حضرات کو دعوت عام ہے۔

۱۔ ٹورنامنٹ اوپن ہوگا۔ ۲۔ ٹورنامنٹ ناک آؤٹ سسٹم ہوگا۔

۳۔ ٹورنامنٹ خدام الاحمدیہ کے ہال ایوان محمود میں ہوگا۔

۴۔ ممبران انصار اللہ کے علیحدہ مقابلے ہوں گے۔

۵۔ داخلہ کی آخری تاریخ ۱۸ وفا شام ۶ بجے تک ہے۔

فیس داخلہ سنگل ۵۰ پیسے اور ڈبل ۱.۰۰ روپیہ ہوگی جو سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی مکرم محمد احمد انور صاحب لیکچرر ڈی۔ پی۔ ای تعلیم الاسلام کالج کے پاس جمع کرانی ہوگی۔

۶۔ مقابلوں کی تفصیل اور وقت اور تاریخ میچ ۱۹ وفا کی صبح کو ایوان محمود کے سامنے چسپاں کر دیئے جائیں گے۔

(ابوالمنیر نور الحق۔ زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرمہ منور شریف صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری عبد الحمید صاحب آف نون پاکستان لمیٹڈ بھلوال کا کینسر کا اپریشن ۲۸ رجون کو رائل مارزڈن ہسپتال لندن میں کامیابی کے ساتھ ہو گیا ہے الحمد للہ۔ ابھی آپ ہسپتال میں ہیں اور شاید ایک ہفتہ مزید علاج کی خاطر رہیں گی ڈاکٹروں کی تازہ رپورٹ ہے کہ انشاء اللہ جلدی آپ بالکل ٹھیک ہو جائیں گی۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(محمد عبد الرشید۔ لندن)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴